14 نومبر، 2011

رواں مالی سال کے پہلے چار ماہ کے دوران ترسیلاتِ زر 23 فیصد سے زائد اضافے کے ساتھ 4.3 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں

بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز نے رواں مالی سال (12-2011) کے پہلے چار ماہ (جولائی ۔ اکتوبر) کے دوران 4,315.07 ملین ڈالر کی ترسیلاتِ زر وطن بھیجیں جو گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے (جولائی ۔ اکتوبر 2010) کی ترسیلاتِ زر 3,501.41 ملین ڈالر کے مقابلے میں 813.66 ملین ڈالر یا 23.24 فیصد زیادہ ہیں۔

رواں مالی سال کے پہلے چار ماہ کے دوران دنیا کے تمام ممالک سے ترسیلاتِ زر کی آمد میں اضافہ ہوا۔ جولائی ۔ اکتوبر 2011 کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکا، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان) اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 1,145.38 ملین ڈالر، 963.12 ملین ڈالر، 795.35 ملین ڈالر، 486.92 ملین ڈالر، 486.15 ملین ڈالر اور 129.81 ملین ڈالر کی ترسیلاتِ زر وطن آئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے پہلے چار ماہ (جولائی ۔ اکتوبر 2010) کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 764.31 ملین ڈالر، 819.57 ملین ڈالر، 666.27 ملین ڈالر، 393.24 ملین ڈالر، 416.91 ملین ڈالر اور 117.07 ملین ڈالر کی ترسیلاتِ زر موصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال کے پہلے چار ماہ (جولائی ۔ اکتوبر 2011) کے دوران ناروے، سوئٹزر لینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 308.34 ملین ڈالر کی ترسیلاتِ زر موصول ہوئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے پہلے چار ماہ (جولائی ۔ اکتوبر 2010) کے دوران ان ممالک سے 324.03 ملین ڈالر کی ترسیلاتِ زر وطن موصول ہوئی تھیں۔

جولائی ۔ اکتوبر 2011 کے دوران ماہانہ اوسط ترسیلاتِ زر 1,078.77 ملین ڈالر رہیں جو گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے کی اوسط ترسیلاتِ زر (875.35 ملین ڈالر) کے مقابلے میں 23.24 فیصد زیادہ ہیں۔

اکتوبر 2011 کے دوران بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز کی جانب سے 1,017.87 ملین ڈالر کی ترسیلاتِ زر وطن بھیجی گئیں جو گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے (اکتوبر 2010) کی ترسیلاتِ زر 855.11 ملین ڈالر کے مقابلے میں 19.03 فیصد زیادہ ہیں۔

واضح رہے کہ ستمبر، 2011 کے سوا رواں مالی سال کے جولائی اور اگست کے مہینوں میں بھی بیرون ملک مقیم پاکستانیوں نے ایک بلین ڈالر سے زائد ترسیلاتِ زر وطن بھیجی تھیں۔

اکتوبر 2011 کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکا، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان)، برطانیہ اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 291.20 ملین ڈالر، 216.50 ملین ڈالر، 167.60 ملین ڈالر، 131.54 ملین ڈالر، 117.56 ملین ڈالر اور 28.08 ملین ڈالر کی ترسیلاتِ زر وطن آئیں جبکہ اکتوبر 2010 کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 187.99 ملین ڈالر، 198.28 ملین ڈالر، 154.35 ملین ڈالر، 104.18 ملین ڈالر، 96.35 ملین ڈالر اور 32.42 ملین ڈالر کی ترسیلاتِ زر موصول ہوئی تھیں۔ اکتوبر 2011 کے دوران ناروے، سوئٹزر لینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 65.39 ملین ڈالر کی ترسیلاتِ زر موصول ہوئیں جبکہ اکتوبر 2010 کے دوران ان ممالک سے 81.53 ملین ڈالر کی ترسیلاتِ زر وطن موصول ہوئی تھیں۔

واضح رہے کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان، وزارتِ خزانہ اور سمندر پار پاکستانیوں کے امور کی وزارت نے مشترکہ طور پر پاکستان ریمی ٹینس انیشیٹو (Pakistan Remittance Initiative) کا آغاز کیا تھا جس کا مقصد قانونی ذرائع سے ترسیلاتِ زر کی منتقلی کیلئے سہولتیں فراہم کرنا ہے۔ اس انیشیٹو کے نمایاں مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں۔

[☆☆☆]